

سُورَةُ التَّحْرِيمِ

مدینہ منورہ میں نازل ہوئی بارہ آیات اور دو رکوع ہیں

رکوع نمبر ۱ آیات ۱ تا ۷

قَدْ سَمِعَ اللَّهُ ۱۹

BANNING

Revealed at Mecca

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. O Prophet! Why bannest thou that which Allah hath made lawful for thee, seeking to please thy wives? And Allah is Forgiving, Merciful.

2. Allah hath made lawful for you (Muslims) absolution from your oaths (of such a kind), and Allah is your Protector. He is the Knower, the Wise.

3. When the Prophet confided a fact unto one of his wives and when she afterward divulged it and Allah apprised him thereof, he made known (to her) part thereof and passed over part. And when he told it her she said: Who hath told thee? He said: The Knower, the Aware hath told me!

4. If ye twain turn unto Allah repentant, (ye have cause to do so) for your hearts desired (the ban) and if ye aid one another against him (Muhammad) then lo! Allah, even He, is his protecting Friend, and Gabriel and the righteous among the believers; and, furthermore, the angels are his helpers.

5. It may happen that his Lord, if he divorce you, will give him in your stead wives better than you, submissive (to Allah), believing, pious, penitent, inclined to fasting,

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے پیغمبر جو چیز خدا نے تمہارے لئے جائز کی ہے تم اس سے

کنارہ کشی کیوں کرتے ہو؟ کیا اس سے اپنی بیویوں کی خوشنودی

چاہتے ہو؟ اور خدا بخشنے والا مہربان ہے ①

خدا نے تم لوگوں کیلئے تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر کر دیا ہے

اور خدا ہی تمہارا کارساز ہے اور وہ دانا اور حکمت والا ہے ②

اور یاد کرو کہ جب پیغمبر نے اپنی ایک بیوی سے ایک بھید کی بات کہی۔

تو اس نے دوسری کو بتادی جب اسے اسکو افشا کیا اور خلی نے اس حال سے

پیغمبر کو آگاہ کر دیا تو پیغمبر نے ان بیوی کو وہ بات کچھ تو جانی اور کچھ بتائی

تو جب وہ انکو جمل تو پوچھنے لگیں کہ آپ کو کیسے بتایا؟ انہوں نے کہا

کہ مجھے اس نے بتایا ہے جو جاننے والا خبردار ہے ③

اگر تم دونوں خدا کے آگے توبہ کرو تو بہتر ہے کیونکہ تمہارے

دل کج ہو گئے ہیں۔ اور اگر پیغمبر کی ایذا پر باہم آغا کرو گی تو خدا اور

جبریل اور صالح المؤمنین والملكوت اور

ان کے علاوہ اور فرشتے بھی مددگار ہیں ④

اگر پیغمبر تم کو طلاق دے دیں تو عجب نہیں کہ ان کا پروردگار

تمہارے بدلے انکو تم سے بہتر بیویاں دے دے مسلمان صابرا

فرمانبردار توبہ کرنے والیاں عبادت گزار روزہ رکھنے والیاں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ

لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ وَاللَّهُ

عَفُورٌ رَحِيمٌ ①

قَدْ قَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ

وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ②

وَإِذْ أَسْرَأَ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ

حَدِيثًا فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ

عَلَيْهِ عَرَفَ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ

فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ قَالَتْ مَنْ أَنْبَأَكَ هَذَا

قَالَ نَبَّأَنِي الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ③

إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا

وَإِنْ تَظْهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ

وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَلَائِكَةُ

بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ ④

عَسَى رَبُّهُ أَنْ طَلَّقَنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ

أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكَ مَسْلُومَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ

قَانِتَاتٍ تَبْتِغِينَ عِبَادَاتٍ سِيحْتٍ تَبْتِغِينَ

widows and maids.

6. O ye who believe! Ward off from yourselves and your families a Fire whereof the fuel is men and stones, over which are set angels strong, severe, who resist not Allah in that which He commandeth them, but do that which they are commanded.

7. (Then it will be said): O ye who disbelieve! Make no excuses for yourselves this Day. Ye are only being paid for what ye used to do.

بن شوہر اور کنواریاں ⑤

مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آتش (جہنم) سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اور جس پر تند خواہ
موت مزاج فرشتے مقرر ہیں جو ارشاد خدا ان کو فرماتا ہے
اُس کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم ان کو ملتا ہو اُسے بجالاتے ہیں
کافرو! آج بہانے مت بناؤ۔ جو عمل تم کیا کرتے ہو انہی کا
تم کو بدلہ دیا جائے گا ⑤

وَأَنْكَارًا ⑥

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ
نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا
مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ
مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ⑥
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ
إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑦

اسرار و معارف

حضرت رسول کریم ﷺ نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے پاس قیام فرمایا اور شہد پایا جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے تو انہوں نے کہا آپ نے معاف فرمایا ہے؟ یہ ایک قسم کی گوند تھی جس کی بونا گوار ہوتی تھی آپ ﷺ نے فرمایا نہیں میں نے شہد پایا ہے تو انہوں نے عرض کیا شاید اس میں کچھ معافیر مل گیا ہو آپ ﷺ کو بونا گوار ہوتی تھی لہذا آپ ﷺ نے قسم کھالی کہ آئندہ شہد نہیں پایا کریں گے مگر فرمایا کہ کسی اور سے مذکرہ نہ کرنا کہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی دل شکنی نہ ہو مگر انہوں نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے بات کر دی جو دراصل عشق رسول سے مجبور ہو کر انہیں دوسری ازواج مطہرات کی نسبت اپنے پاس زیادہ ٹھہرانے کی کوشش تھی کہ آپ بھی ایسا ہی کہیں۔ مگر اللہ نے بذریعہ وحی سب واضح کر دیا نیز حلال چیز کو حرام کرنے پر بھی منع فرما کر کفارہ کا حکم دیا کہ آپ تو ایک جہان کے راہ نمائے ایسا ہو جاتا تو بعد والوں پر بہت تنگی آتی تو ارشاد ہوا کہ اے نبی ﷺ ایک حلال نعمت کو آپ محض اپنی ازواج مطہرات کو خوش کرنے کے لیے اپنے اوپر کیوں حرام فرماتے ہیں۔ اللہ بہت بڑا بخشنے والا اور درگزر کرنے والا ہے لہذا اس نے قسم توڑنے کا کفارہ مقرر کر دیا ہے لہذا آپ ﷺ نے ایک غلام آزاد فرما کر قسم توڑ دی اللہ ہی تم سب کا مالک ہے اور وہ سب کچھ جانتا ہے اور بڑا حکمت والا ہے۔

کہ جب نبی علیہ السلام نے اپنی کسی اہلیہ کو سرگوشی میں بتایا یعنی یہی شہد نہ کھانے کی قسم کے بارے تو انہوں نے دوسری اہلیہ مبارکہ کو بتا دیا یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو۔ تو اللہ نے آپ ﷺ پر بذریعہ وحی بیان کر دیا تو آپ نے اشارۃً ان سے تذکرہ کر دیا۔ حُسنِ خُلُق کے باعث تمام بات ارشاد نہ فرمائی صرف اشارۃً بتا دیا کہ میں نے تو اسے راز رکھنے کو کہا تھا نیز حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے ایساعرض کرنے پر کہ آپ نے مغفیر تو نہیں پایا؟ آپ ﷺ خفا ہوئے اور بتایا کہ سب راز اللہ رب العزت نے جو ہر بات کی خبر رکھتا ہے مجھے بتا دیا ہے اب چونکہ تمہارے دلوں میں جو بات آئی مناسب نہیں اگرچہ عشق رسول ﷺ میں آئی مگر دوسروں کے حقوق کے خلاف تو سوچا جو ازواجِ مطہرات کی شان کے خلاف ہے لہذا اللہ سے توبہ کرو لیکن اگر تم اس طرح نبی علیہ السلام کو صرف خاوند سمجھ کر مغلوب کرنا چاہو جو اکثر بیویوں کی عادت ہوتی ہے تو ممکن نہیں کہ اللہ آپ کا ساتھی اور جبریل امین اور نیک مسلمان سب آپ کے خادم جبکہ اللہ کے سارے فرشتے اس پر مزید ہیں۔

مسئلہ میں ہے کہ آپ ﷺ نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو طلاق دینے کا ارادہ فرمایا تو وحی آئی کہ بکثرت روزے رکھنے والی اور نماز ادا کرنے والی ہے نیز جنت میں آپ کی ازواج میں شامل ہے لہذا آپ نے کوئی طلاق دی نہ اور نکاح فرمایا کہ ارشاد ہوتا اگر تم تائب نہ ہوئیں تو قریب ہے کہ اللہ تمہیں طلاق دینے کا حکم دیں اور دوسری بیویاں عطا فرمادیں جو اطاعت گزار ایمان والیاں نماز گزار توبہ کرنے والیاں بندگی کرنے والیاں اور روزے رکھنے والیاں جن میں کنواری اور بیاہی شامل ہیں مگر آپ ﷺ نے اس کے بعد نکاح نہیں فرمایا گویا یہی سب اوصاف انہیں ازواجِ مطہرات میں موجود ہیں اور جو گرفت آئی وہ ان کی شان کے مطابق تھی نیز انہوں نے محبت رسول ﷺ میں یہ کیا تھا پھر بھی ارشاد ہوا کہ ایسا نہ کرنا چاہیے تھا۔ اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو دوزخ سے بچاؤ اور ہر معاملے کو اللہ اور اس کے رسول مقبول ﷺ کی اطاعت کے مطابق کرو کہ دوزخ بہت سخت جگہ ہے اس کا ایندھن انسان ہیں اور پتھر جن کو دنیا میں پوجا جاتا رہا پھر اس پر جو فرشتے مقرر ہیں وہ بڑے سخت مزاج اور تند خو ہیں رعایت نہیں کرتے اور اللہ کے حکم سے

سہرُ مواسخرف نہیں کرتے وہی کچھ کرتے ہیں جس کا حکم دیا جائے۔

بیوی بچوں کو حلال حرام اور شریعت پر عمل کرنے کے لیے تعلیم و تربیت ہر آدمی کی ذمہ داری ہے۔
مسئلہ اور اے کفار! آج اپنے کفر پر جواز کے لیے بہانے نہ تراشو بلکہ جو کچھ کرتے رہے ہو آج اسی کا بدلہ پاؤ گے اور رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی کے لیے تمہارے پاس کوئی عذر نہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات خود عمل کرنے والے کی بھلائی کے لیے ہوتی ہیں پھر معذرت کیسی۔

رکوع نمبر ۲ آیات ۸ تا ۱۲

قَدْ سَمِعَ اللَّهُ ۲۸

8. O ye who believe! Turn unto Allah in sincere repentance! It may be that your Lord will remit from you your evil deeds and bring you into Gardens underneath which rivers flow, on the day when Allah will not abase the Prophet and those who believe with him. Their light will run before them and on their right hands: they will say: Our Lord! Perfect our light for us, and forgive us! Lo! Thou art Able to do all things.

9. O Prophet! Strive against the disbelievers and the hypocrites, and be stern with them. Hell will be their home, a hapless journey's end!

10. Allah citeth an example for those who disbelieve: the wife of Noah and the wife of Lot, who were under two of Our righteous slaves yet betrayed them so that they (the husbands) availed them naught against Allah and it was said (unto them): Enter the Fire along with those who enter.

11. And Allah citeth an example for those who believe: the wife of Pharaoh when she said: My Lord! Build for me a home with thee

مومنو! خدا کے آگے صاف دل سے توبہ کرو۔ امید ہے کہ وہ تباہ تباہ تم سے توبہ کرے گا اور تم کو اپنا بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا اُس دن خدا پیغمبر کو اور اُن لوگوں کو جو انکے ساتھ ایمان لائے ہیں مرسوا نہیں کرے گا۔ (بلکہ اُن کا نور ایمان، اُن کے آگے اور داہنی طرف روشنی کرتا ہوا) چل رہا ہوگا اور وہ خدا سے التجا کریں گے کہ اے پروردگار ہمارا نور ہمارے لئے پورا کر اور ہمیں معاف فرما۔ بے شک خدا ہر چیز پر قادر ہے ۸

اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے لڑو اور اُن پر سختی کرو۔ اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ بہت بُری جگہ ہے ۹
 خدا ہ ہفروں کیلئے نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی مثال بیان فرماتا ہے۔ دونوں پہلے ذنب بندوں کے گھر میں تھیں اور دونوں نے انکی خیانت کی تو وہ خدا کے مقابلے میں اُن عورتوں کے کچھ بھی کام نہ لے۔ اور انکو حکم دیا گیا کہ اور داخل ہونے والوں کی تھانم بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ ۱۰

اور مومنوں کیلئے ایک مثال (تو) فرعون کی بیوی کی بیان فرماتا کہ اُس نے خدا سے التجا کی کہ اے میرے پروردگار میرے لئے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُم جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا آتِنَا نُورَنَا وَاعْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۱۰

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۹
 ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتَ نُوحَ وَامْرَأَتَ لُوطَ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتَهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّٰخِلِينَ ۱۰

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ آمَنُوا امْرَأَتَ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ

in the Garden, and deliver me from Pharaoh and his work, and deliver me from evildoing folk;

12. And Mary, daughter of 'Imrân, whose body was chaste, therefore We breathed therein something of Our Spirit. And she put faith in the words of her Lord and His Scriptures, and was of the obedient.

سبشت میں اپنے پاس ایک گم بناد اور مجھے فرعون اور اسکے اعمال
زشت مال، سو نجات بخش اور ظالم لوگوں کے ہاتھ سے مجھ کو نخلص عطا فرما ⑩
اور دوسری عمران کی بیٹی مریم کی جنہوں نے اپنی شرمگاہ کو
مفوظ رکھا تو ہم نے اسمیں اپنی روح پھونک دی اور وہ اپنے
پروردگار کے کلام اور اس کی کتابوں کو برحق سمجھتی تھیں اور
فرمانبرداروں میں سے تھیں ⑪

بَيْنَا فِي الْجَنَّةِ وَنَجَّيْنَا مِنْ فِرْعَوْنَ
وَعَمَلِهِ وَنَجَّيْنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ⑩
وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ
فَرْجَهَا فَنفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُوحِنَا وَصَدَّقَتْ
بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُنْتُمْ مِنْ
الْقَانِتِينَ ⑪

اسرار و معارف

اے ایمان والو! اللہ کی بارگاہ میں ایسی توبہ کرو جو خلوص دل سے ہو اور عمل کی اصلاح پر محیط
توبہ ہو۔ مفسرین کرام کے مطابق توبہ یہ ہے کہ جن کے حقوق غصب کئے ہوں ادا کرے یا معاف
کرائے کسی کی توہین کی ہو تو معافی حاصل کرے اور قضا نمازیں روزے لوٹائے حتی المقدور جس قدر ہو سکے اور آئندہ
شرعیات مطہرہ پر پورا پورا عمل کرے یعنی محض زبانی بات نہ ہو عملاً ہر ممکن اصلاح کرے تو اللہ کریم ہے وہ
ضرور اس کی خطائیں بخش دے گا اور جنت میں داخل فرمائے گا جہاں ہمیشہ نہریں جاری ہیں۔

اس دن جب ساری انسانیت جمع ہوگی اللہ اپنے نبی ﷺ کو شرمندہ نہ
معیّت رسول ہونے دے گا اور نہ ان لوگوں کو جنہوں نے ایمان لا کر نبی کا ساتھ دیا کہ معیّت

رسول سے مراد کفر کے لیے ناقابل تسخیر اور مسلمانوں سے محبت اور دنیا سے کفر و ظلم کو مٹا کر اسلام کا عدل
راج کرنا ہے ان کے آگے ایک نور ہوگا اور ان کے دائیں بھی نور ہوگا یہ نور عقیدے و عمل کا ہوگا کہ عقیدہ
شکر سے پاک اور عمل کا فرانہ نظام کی آمیزش سے پاک ہو اور وہ دعا کرینگے کہ اے اللہ! ہمارے نور کو پورا کر
دے اور کمال کو پہنچا دے اور ہم سے جو لغزشیں ہوئی ہیں معاف فرما دے کہ تو ہر چیز پر قادر ہے تو اس
نور کو حاصل کرنے کے لیے مومنین کو نبی علیہ السلام کی وساطت سے حکم دیا جا رہا ہے۔

کفار و منافقین کے ساتھ جہاد کا حکم کہ اے نبی کافروں اور منافقین کے ساتھ لڑائی کیجئے جہاد کیجئے اور اللہ کی زمین سے کفر و شرک کے ساتھ کفر کا ظالمانہ نظام مٹا کر اسلام کا عادلانہ نظام رائج کیجئے اور اس کام میں پوری پوری سختی کیجئے۔

لحی کریمہ آج جبکہ دنیا عدل اور سکون کو ترس رہی ہے اگر اسلامی ملکوں میں سے کسی ایک میں بھی اسلام پورے طور پر نافذ ہو اور جان و مال اور آبرو کا تحفظ اور عدل و انصاف ہو تو باقی کافر

دنیا از خود اسلام قبول کرتی چلی جائے مگر ارباب اختیار جو اس کام کی راہ میں رکاوٹ بن رہے ہیں خود سوچیں کہیں منافقین میں شمار نہ ہو رہے ہوں کہ کفار و منافقین کا ٹھکانہ جہنم ہے جو بہت بُری جگہ ہے اور ہر آدمی کا اپنا حساب ہو گا۔ یہ بھی عذر نہیں کہ سب لوگ نہیں کرتے تو اکیلا کیا کروں اکیلے پر بھی اپنی طاقت کے مطابق کام کرنا فرض ہے جیسے مثال دی کفار کے لیے کہ اگر وہ کفر کی حمایت پہ مصر رہے تو کسی نیک رشتہ دار کی نیکی بچا نہ سکے گی کہ کوئی مجھے میں نیکیوں کا جانشین ہوں مجھے عمل کی ضرورت نہیں تو دو عورتوں کو دیکھ ایک نوح علیہ السلام کی زوجہ تھی اور دوسری لوط علیہ السلام کی انہوں نے نبی کی بیوی کافر ہو سکتی ہے بدکار نہیں

نبی کے گھر رہ کر خفیہ طور پر کفر کی مدد کی اور اس طرح انبیاء علیہم السلام سے خیانت کی کہ نبی کی زوجہ کافر ہو سکتی ہے یہ گناہ طاری ہے مگر بدکار نہیں ہو سکتی کہ گناہ اس کے بدن میں ساری ہو۔ تو جب عذاب آیا تو انہیں نبی کے ساتھ اس قدر قریبی رشتہ بھی پناہ نہ دے سکا بلکہ کفار کے ساتھ تباہ ہو گئیں اور آخرت میں بھی کفار کے ساتھ جہنم میں ڈال دی جائیں گی جبکہ ان کے مقابل فرعون کی بیوی جو بدترین خلائق تھیں آئیہ بنت مزاحم وہ ایمان لائی اور فرعون نے اسے ایذا دے کر قتل کرنے کا حکم دیا تو اس نے اللہ کو پکارا کہ اے اللہ! اپنے قریب جنت میں میرا گھر بنا اور مجھے فرعون کے ظلم سے بچالے۔

کشف تفسیر منظری میں ہے کہ اسے زندگی میں جنت میں اس کا گھر دکھلا دیا گیا نیز فرعون کے ظلم ڈھانے سے پیشتر اللہ نے روح قبض فرمائی اور دوسری حضرت مریم بیٹی عمران کی جو پاکدامن تھیں اور جن میں سے اللہ نے اپنے نبی کو بغیر باپ کے پیدا فرمایا اور انہوں نے تصدیق فرمائی

اللہ کی باتوں کی اور اس کی کتابوں کی اور وہ بہت عبادت گزار تھیں۔

صاحب تفسیری مظہری لکھتے ہیں کہ آیات اللہ کی اور اللہ کی کتابوں کی تصدیق
کمالات رسالت کمالات رسالت میں سے ہے جبکہ باجماع حضرت مریم نبی نہ تھیں تو گویا
رسالت اور شئے ہے جو صرف رسول کو نصیب ہوتی ہے اور کمالات رسالت اور شئے جو نبی کے کامل
اتباع سے امتی کو بھی نصیب ہو سکتے ہیں۔